اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَفْل روزوں کی مَدَنی تحریک

''یادِ رَمَضان'' کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے نفل روزوں کے 8 مدنی پھول

١ فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: اگر کسی نے **ایک دِن نَفْل روزہ** رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثواب پُورا نہ ہوگا، اس کا ثواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔ (مُسْنَدُ اَبِیْ یَعْلٰی ج ٥ ص ٣٥٣ حدیث ٦١٠٤) **٢ عاشقانِ روزہ کی تنظیمی دَرَجہ بندی:**

مُمتاز: جو صَومِ داؤدی یعنی ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھے یا مہینے میں کم از کم 15 روزے اپنی سَہولت کے مطابِق رکھے یا پانچ ممنوعہ ایّام کے علاوہ سارا سال روزے رکھے (عیدالفطر اور ١٠، ١١، ١٢، ١٣ ذوالحِجَّۃِ الحرام کو روزہ رکھنا مکروہِ تحریمی ہے۔ دُرِّ مُختار وردالمحتار ج٣ ص ٣٩١)

بہتر: جو ہر پیر شریف اور جمعرات کا روزہ رکھے (پیر اور جمعرات کا روزہ سُنّت ہے، البتّہ جو اپنی سَہولت کے مطابق مدنی ماہ میں سات روزے رکھ لے وہ بھی تنظیماً ''بہتر'' میں شمار ہو گا)

مناسِب: جو ہر پیر شریف کو یا مجبوری ہو تو ہفتہ وار چُھٹّی والے دن روزہ رکھے (یوں مہینے میں چار یا پانچ روزے ہوں گے) **٣ نَفْل روزہ** قَصْداً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے اگر توڑے گا تو قضا واجِب ہوگی۔ (دُرِّ مُختار ج٣ ص ٤٧٣) **٤ ملازِم یا مزدور** اگر نفل روزہ رکھیں تو کام پُورا نہیں کر سکتے تو ''مُسْتَاجِر'' (یعنی جس نے مُلازَمت یا مزدوری پر رکھا ہے اُس) کی اجازت ضَروری ہے اور اگر کام پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضَرورت نہیں۔ (ردالمحتار ج٣ ص ٤٧٨) (اگر وقف کے ادارے میں ملازِم ہیں اور نَفْل روزہ رکھنے کی صورت میں کام پورا نہیں کر سکتے تو کسی کی اجازت کارآمد نہیں، ملازَمت کرنے والے بارہا سمجھتے ہیں کہ روزے کی وجہ سے ان کے کام میں حَرَج واقع نہیں ہو رہا حالانکہ بسا اوقات بَہُت زیادہ رُکاوٹ پڑ رہی ہوتی ہے خُصُوصاً عوامی مقامات پر کام کرنے والے، ہوٹلوں پر کھانا پکانے والے، میزوں پر پہنچانے والے یا مزدور وغیرہا تو ان کا اپنے ذِہن میں ایک

آدھ مرتبہ سمجھ لینا کافی نہیں کہ کام میں حَرَج نہیں ہو رہا بلکہ نہایت غور کرلینا ضَروری ہے کہ کہیں نفل روزے کے شوق میں اِجارے کے کام میں سُستی کرکے حرام کمائی کمانے کے مرتکب نہ ہوں۔ خُصُوصاً دینی مدراس کے اساتِذہ کو اس مسئلے کا خیال رکھنا زیادہ ضَروری ہے کہ انہیں تو کوئی نفل روزوں میں رخصت کی اجازت بھی نہیں دے سکتا) ۵ طالبِ علمِ دین اگر اپنی تعلیم میں معمولی سا بھی حَرَج دیکھے تو ہرگز نفل روزہ نہ رکھے بلکہ وہ ہفتہ وار چُھٹّی کے دن روزہ رکھ کر ''مناسِب'' کا دَرَجہ حاصل کر سکتا ہے نیز مدنی قافلے کے مسافرین تھوڑی سی بھی کمزوری محسوس کریں تو نفل روزہ نہ رکھیں تاکہ حُصولِ علمِ دین اور نیکی کی دعوت کے افضل ترین کام میں کمزوری رُکاوٹ نہ بنے اگر علاوہ ازیں کارکردگی میں تَسَلسُل ہے تو مدنی قافلے میں سفر کی وجہ سے رہ جانے والے روزوں سے تنظیماً دَرَجہ بندی پر اثر نہیں پڑے گا) ۶ جہاں بھی نفل روزے کے سبب کسی افضل کام میں حَرَج واقع ہوتا ہو وہاں روزہ نہ رکھے مَثَلاً اگر کسی اسلامی بھائی کی ذِمّے داری اس نوعیت کی ہے جہاں عوام سے بکثرت واسِطہ پڑتا ہے اور روزہ رکھنے سے اس کے مزاج میں تُرشی پیدا ہوجاتی ہے تو اگرچہ کام پورا ہوجاتا ہو لیکن لوگوں کے ساتھ بداخلاقی سے بچنا نفل روزوں کے مقابلے میں زیادہ ضَروری ہے ۷ ماں باپ اگر بیٹے کو **نفل روزے** سے اِس لئے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والِدَین کی اطاعت کرے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۳ ص ۴۷۸) ۸ شوہر کی اجازت کے بِغیر بیوی **نفل روزہ** نہیں رکھ سکتی۔ (دُرِّمُختار ج ۳ ص ۴۷۷)

مجلس مَدَنی انعامات (دعوتِ اسلامی)

مَدَنی اِلتجا: نفل روزوں کی مَدَنی تحریک میں شامل ہونے والے اسلامی بھائی اس نمبر 03125921226 پر اپنا نام، شہر کا نام، موبائل نمبر اور درجہ (ممتاز، بہتر، مناسب) ایس ایم ایس فرمائیں۔

مشورہ: ڈائری میں چسپاں کرلیجئے۔